بسم اللہ الرحمان الرحیم

محترم استاذہ!

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں الھدیٰ کی خط وکتابت کورس کی ایک سٹوڈنٹ ہوں۔میری ایک دوست الھدیٰ میں پڑھاتی ہیں۔اس نے مجھ سے کہا کہ میں آپ کو یہ سب کچھ لکھ کر دوں کیونکہ اگر کوئی آپ کو اپنے بارے میں بتائے کہ، میں نے جب یہ کورس شروع کیا اور دین سیکھنا چاہا تو کیا کیا مشکلات پیش آئیں تو آپ کو یہ جان کر خوشی ہوتی ہے کہ لوگ دین کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھی قربانی دیتے ہیں۔

استاذہ! میں جب ماسٹرز کر رہی تھی تب میں نے پہلی دفعہ آپ کا نام سنا۔آپ اس وقت OPF اسلام آباد میں رمضان میں دورہ قرآن کروا رہی تھیں مجھے میری ایک دوست نے کہا وہاں چلتے ہیں مگر مجھے گھر کی طرف سے اجازت نہ تھی کہ اکیلی کالج سے کہیں بھی جاؤں اس لئے میں نے منع کر دیا۔پھر اگلے سال پاکستان ائرفورس کی مجاہدہ اکیڈمی میں میں نے B.ed میں ایڈمیشن لیا تو اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ رمضان میں وہاں آپ نے دورہ قرآن شروع کروایا۔الحمدللہ میں نے اور میری ایک دوست صفیہ دونوں نے وہ پورا اٹینڈ کیا۔اس کے بعد ہم دونوں کے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ الھدیٰ سے ریگولر کورس کریں۔دونوں نے ارادہ کیا مگر شاید اس وقت میری نیت خالص نہ تھی یا اللہ تعالیٰ کو امتحان لینا مقصود تھا۔جلد ہی میری شادی ہوگئی اور میں یہ کورس نہ کر سکی۔پھر شادی کے بعد پتہ چلا کہ گھر کے قریب ہی الھدیٰ کی ایک برانچ کھلی ہے وہاں ایڈمیشن لے لیا ابھی پانچ پارے ہوئے تھے،کورس بہت اچھا جا رہا تھا میرے شوہر سنگاپور ہوتے تھے انہوں نے مجھے وہاں آنے کے لیے کہا۔میں سوچ وبچار میں پڑ گئی۔میں اس وقت نہ جانا چاہتی تھی۔اپنی استاد سے مشورہ لیا تو انہوں نے کہا ضرور جاؤ۔باہر کے ممالک میں پڑھائی کے چانس زیادہ ہوتے ہیں۔دوبارہ واپس آکر جوائن کر لینا۔پھر چند دن میں سنگاپور چلی گئی وہاں جا کر بھی میرا دل اتنا پریشان تھا کہ ایسا کیوں ہوا۔ایک دن میری بہن نے فون کیا کہ الھدیٰ کی ویب سائٹ انٹرنیٹ پر آگئی ہے۔تم وہاں سے پڑھ لو۔اس وقت صرف 4 پارے آئے ہوئے تھے۔میں نے اور میری دوست نے ملکر وہ پارے پڑھے۔پھر ایک پاکستانی بھی مل گئی۔ساتھ ساتھ پہلے رمضان میں صرف ایک لڑکی کے ساتھ میں نے قرآن پڑھا۔سارا مکمل تو نہ ہوا مگر ایک بنیاد بن گئی۔اس لئے اس کے بعد ہفتے میں ایک دن وہاں میں نے درس دینا شروع کر دیا جب ہمارے 4 پارے مکمل ہوئے تو اس کے بعد پھر رک گئے۔کہ کوئی صورت سمجھ نہ آئی تھی کہ اب آگے کیا کریں۔اسی دوران میرا بیٹا پیدا ہوا۔ڈیڑھ سال کے بعد بیٹی پیدا ہوئی۔پاکستان آئی تو اپنی استاد سے بات کی۔تو انہوں نے خط وکتابت کورس کے بارے میں بتایا مگر دو چھوٹے بچے گھر کے کام کاج میں مشترکہ خاندانی نظام کی وجہ سے میرے پاس اتنا وقت ہی نہ ہوتا تھا کہ میں قرآن کی تلاوت تک کر سکوں۔بیٹی کے پیدا ہونے کے تین ماہ بعد مجھے TB ہوگئی میں خاندان کے صحت مند لوگوں میں شمار ہوتی تھی۔یوں اچانک TB ہو جانا سب کے لیے حیرانی کی بات تھی۔میں سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئی۔ڈیڑھ مہینے تک بیڈ پر رہی۔امی نے میری بیٹی کو اپنے پاس رکھ لیا۔اس وقت مجھے شدت سے احساس ہوا کہ اگر آج میں مرجاؤں تو اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دوں گی کہ سب کے لئے میرے پاس وقت تھا ایک اللہ تعالیٰ کے لئے نہ تھا۔دوسرا میں نے دیکھا کہ میں جو گھر کا خود کو

سب سے اہم فرد سمجھتی تھی میرے بغیر بھی سارے کام ہو رہے تھے بس اس کے بعد میں نے ارادہ کرلیا کہ اگر اللہ نے مجھے صحت دی تو میں خط وخطابت کورس شروع کرونگی ۔ ذرا ٹھیک ہوئی تو میں نے کسی کو بتائے بغیر الھدٰی میں ابو کے ساتھ جاکر رجسٹریشن کروادی ۔ اور ساتھ ہی پہلے چاروں کے پیپر لے آئی ۔ گھر آکر جب سب کو بتایا تو امی اور میری ساس دونوں تقریباً دو مہینے مجھ سے ناراض رہیں کہ اپنی صحت تو دیکھو ۔ ابھی مشکل سے بستر سے اٹھی ہو ۔ پھر دوبارہ لگ گئی ہو لیکن اب تو مجھ پر ایک دھن سوار تھی ۔ کہ بس کرنا ہے کچھ بھی ہو ۔ گھر کے حالات دیکھتے ہوئے میں نے پڑھنے کے وہ ٹائم رکھے جب گھر کا کام بھی ختم ہو اور بچے بھی سو رہے ہوں ۔ تا کہ کسی کو کوئی شکایت نہ ہو ۔ اسی طرح میرے پندرہ پارے ہو گئے ۔ پندرہ پاروں کے بعد ہماری Austrailia جانے کی تیاری ہو گئی ۔ کچھ لوگ Austrailia چلے گئے وہاں جاکر ایک نیا ماحول نئے لوگ ملے پھر سے ساری روٹین ڈسٹرب ہو گئی ۔ شوہر کی جاب job بھی نہ تھی ۔ اس لئے گھر اپنی نند کے ساتھ share کر رہے تھے وہاں اس کے بچے اور میرے بچے بھی تھے وہ آپس میں لڑائی جھگڑا کرتے رہتے ۔ پھر شوہر کی جاب نہ ہونے کی وجہ سے وہ بھی چڑ چڑے سے ہو گئے اور مجھے منع کر دیا کہ جب تک اپنا گھر نہ لیں تم نے درس نہیں کرنا ۔ میں نے کہا ٹھیک ہے ۔ وہاں جاکر میں نے اپنا کورس Internet سے شروع کر دیا اب میرے شوہر کا موڈ خراب رہتا تھا اس لئے میں بچوں کے جاگتے ہوئے بہت کم پڑھتی تھی ۔ وہاں ہم جون میں گئے ۔ شدید سردی تھی اس سردی میں صبح صبح نماز کے بعد شدید سردی میں صبح صبح اٹھ کر ہیٹر کے بغیر پڑھنا دل میں اللہ کی محبت کے بغیر ممکن نہ تھا ۔ میرے شوہر میری حالت دیکھتے رہتے ۔ خیر میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ دعائیں کی کہ اللہ تعالیٰ تو ان کو بھی سیدھے راستے پر رکھنا اسی دوران شوہر کے غصے اور گھر کے حالات کی وجہ سے دو یا تین مرتبہ ایسا ہوا کہ میرے musscle pull ہو گئے ہم تو یہی سمجھے کہ back bone کا پرابلم ہے اس لئے کہ میں دو دن مسلسل انوکھی حالت میں رہتی ۔ اٹھ نہ سکتی تھی سیدھی کھڑی نہ ہو سکتی تھی ۔ ڈاکٹر کے پاس گئی تو اس نے کہا یہ tention کی وجہ سے ہے ۔ پھر اللہ نے چاہا تو میرے شوہر اچانک تبلیغی جماعت کے ساتھ لگ گئے ۔ یہ میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا ۔ انہوں نے داڑھی بھی رکھ لی شادی کے ساڑھے چھ سال میں نے اللہ سے بہت دعائیں مانگی تھیں مگر مایوس نہ ہوئی تھی اس لئے کہ وہ نماز بھی صحیح پانچ وقت کی نہ پڑھتے تھے پھر جاب بھی مل گئی ۔ ایک پاکستانی کا فون آیا کہ وہ اپنے گھر میں درس کروانا چاہتی ہیں ۔ میں نے وہاں مہینے میں دو مرتبہ درس دینا شروع کر دیا ۔ تقریباً 12 عورتیں وہاں آتی تھی ۔ دو تین مہینے تو یہ سلسلہ چلتا رہا پھر جن کے گھر درس ہونا تھا انکو جاب مل گئی تو ان کے جاننے والوں کو میں نے اپنے گھر بلایا تو سوائے ایک کے کوئی نہ آیا ۔ پھر گھر میں درس شروع کر دیا ۔ کچھ دوسرے لوگ مل گئے ۔ سب نے مل کر فیصلہ کیا کہ جمعہ کو وہاں مسجد میں مغرب سے عشاء درس ہوتا تھا اس لئے سب میرے گھر میں آئیں مرد مسجد چلے جائیں اور عورتیں میرے گھر میں ہوں ۔ پھر ایک اور الھدٰی کی لڑکی مل گئی اب وہ بچوں کو سنبھال لیتی اور میں درس دیتی یہ دو ہفتے بعد ہوتا تھا ۔ مرد بھی اسی بہانے درس سننے لگے اور ان میں کافی تبدیلی آئی ۔ پھر بچوں کے بعد میں نے ایک اور پاکستانی سے بات کی میں گھر میں دن کو چھوٹے بچوں کے لئے colors of Islam شروع کرنا چاہتی ہوں ۔ اس نے بتایا یہاں گورنمنٹ کے ادارے ہیں ۔ play proup کے

لئے خصوصی عمارتیں ہیں وہاں ہمارا colors of Islam ہفتے میں ایک دن شروع ہو گیا۔ پھر چند لوگوں کی طرف سے بہت پریشانی تھی کہ خواب میں آپ کو دیکھا آپ نے کہا بس ہاں کہتی رہا کرو۔ حالانکہ خواب اتنی معنی خیز نہ تھا مگر مجھے بہت ڈھارس ہوئی۔ پھر بڑے بچوں کے لئے جمعہ کو ایک کلاس ہوئی تھی دوسرے جمعے کی رات کو میں فارغ تھی۔ اس میں میں نے بڑے بچوں کے لئے کلاس شروع کر دی اس میں بچوں کو دعائیں، تجوید اور صحابہ کے بارے میں بتائی پھر سردیاں شروع ہوئیں تو قرآن پڑھانے کی رفتار کم ہوئی۔ تو ایک دن پھر آپ میرے خواب میں آئیں کہنے لگیں اس دفعہ تم نے میری خدمت پہلے سے کم کی مفہوم کچھ اسی طرح کا تھا۔ میں دوبارہ active ہو گئی۔ پہلے میں شاعری کرتی تھی۔ جب شاعری کا اسلام کا نظریہ پڑھا تو جو پہلے کی نظمیں وغیرہ تھیں ساری جلا دی اور ایک طرح سے شاعری کا سلسلہ ہی ختم کر دیا تھا۔ مگر جب سورۃ الشعرآء پڑھی تو اسکے فوراً بعد میں نے بچوں کے لئے نظمیں لکھیں۔ جس میں بنیادی چیز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد دلانا تھا۔ میں حیران رہ گئی کہ کس طرح اللہ نے خود میرے دل میں ڈال دی مجھے اتنی حسرت ہوئی تھی کہ میں نے الھدٰی سے Regular کورس کیوں نہ کیا۔ مگر جب سورۃ یٰسین کی آیات 21.22.23 پڑھیں تو سمجھ میں آیا کہ جب اللہ نے کوئی کام لینا ہوتا ہے تو وہ لیتا ہے۔ ان آیات میں جس شخص کی مثال بیان کی گئی تھی اس نے رسولوں سے براہ راست نہ سنا تھا۔ مگر پھر بھی لوگوں کو پورے اعتماد اور یقین سے بتاتا تھا بغیر کسی خوف کے تو مجھے لگا کہ یہ آیت میرے لئے ہے جب اللہ کا کام کرنا ہے تو اللہ کو زیادہ بہتر پتہ تھا کہ میں کہاں کب کیسے کر سکتی ہوں۔ پھر دوبارہ بیمار ہو گئی T.B ہو گئی Lung Surgery ہوئی اسکے بعد مجھے بہت شدید Depression ہو گیا۔ مجھے لگتا تھا کہ میں مرنے والی ہوں۔ تب مجھے زندگی کی حقیقت سمجھ آئی۔ الحمد اللہ اب کافی ٹھیک ہوں مگر اس deprssion نے مجھے اندر سے بدل کر رکھ دیا چھوٹی سے چھوٹی برائی کر کے دل اداس ہو جاتا ہے کہ اتنی چھوٹی سی زندگی کے لئے یہ سب کیوں؟۔ جو ہمیشہ کی زندگی ہے اس کے لئے کیوں نہ سوچا۔ پھر ایسا ہوا کہ مجھے اپنی نیت پر شک ہو گیا ہر وقت یہ وہم رہتا کہ میں ریاکاری تو نہیں کر رہی۔ سورۃ سجدہ کی آیت 6 پڑھی اسکی تفسیر سن کر لگا کہ اللہ تعالیٰ کتنا مہربان ہے۔ کافی تسلی ہوئی۔ اور اتنی حیرانی ہوئی کہ اللہ کس قدر مہربان ہے وہ ہماری پریشانیوں کو کس طرح جانتا ہے اس ساری آزمائش کے دنوں میں اللہ خود اپنی یاد کی توفیق دیتا ہے۔ زندگی میں کتنا ہی مشکل دور کیوں نہ آئے کبھی یہ نہیں کہنا کہ یہ میری زندگی کا مشکل ترین دور تھا۔ ہمیں نہیں پتہ کہ اللہ تعالیٰ ہم کو کل کیا دکھانے والا ہے وہ دور شاید اس لئے بھی مشکل ترین دور تھا شاید ناشکری بھی ہوئی ہے۔ ایک نسخہ یہ بھی جو کہ میں نے زندگی میں اپنایا اور مجھے بہت فائدہ ہوا۔ زندگی کو بہتر انداز سے گزارنے کے لئے اور وقت کا صحیح استعمال کرنے کے لئے ٹائم ٹیبل بنایا کرتی تھی اب تک عادت ہے کہ زندگی میں کوئی بڑی تبدیلی آئی مثلاً شادی بچے وغیرہ تو اس ٹائم ٹیبل کو نئے سرے سے سیٹ کر لیا۔ اس پر سو فیصد عمل کرنا تو ممکن نہیں ہوتا مگر مجھے پتہ ہوتا ہے صبح اس وقت تک میں نے یہ کام کرنے ہیں۔ پھر پڑھنے کے وقت ہر صورت میں پڑھائی۔ اگر کوئی کمی بیشی ہو گی تو آرام کے وقت یا نیند کو کم کرنا ہے اس طرح تو بہت فائدہ ہوا کہ ہر کام وقت پر کر کے الحمد اللہ پڑھ لیتی ہوں ایک اور چیز کہ جب میں نے پہلی دفعہ چوتھے پارے کی پہلی آیت سنی تو اس وقت میری شادی نہ ہوئی تھی اس وقت میں نے صحابہ کرامؓ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ جب میرا بیٹا ہو گا میں اسکو تیری ذات کے لئے وقف

کرونگی۔الحمداللہ اللہ نے مجھے بیٹا دیا اور آج تک میرا یہی ارادہ ہے اور میں اسکو بھی بتاتی رہتی ہوں کہ تم نے بڑے ہوکر مفتی بننا ہے پھر دوسری مرتبہ یہ آیت پڑھ رہی تھی تو میرا ایک سوٹ تھا جو کہ ابھی میں نے سلوایا نہ تھا مجھے بہت عزیز تھا۔کسی خاص موقع کا انتظار کررہی تھی کہ سلواؤں گی۔ جب یہ آیت پڑھی تو صدقہ کردیا۔ پتہ نہیں اللہ تعالیٰ کو یہ نیکی پسند آئی۔یقین کریں اس کے بعد اللہ نے میرے ہاتھوں اتنا صدقہ کروایا کہ میں خود حیران ہوئی کہ میرے پاس کہاں سے پیسہ آجاتے ہیں۔آج بھی میں خود کو دیکھتی ہوں تو گھر کے وہ کام سارے جو ایک عورت کرتی ہے میں بھی کرتی ہوں۔ بلکہ ان سے زیادہ ہی کرتی ہوں۔مگر اللہ نے وقت میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ ساتھ ساتھ پڑھتی بھی ہوں اور درس وغیرہ بھی سلسلہ چل رہا ہے۔

والسلام

دعاؤں کی طلبگار

آپ کی شاگردہ